السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا راستے میں چلتے ہوئے اگر کسی عورت پر نظر پڑ جائے تو فوراً پھیر لینی چاہیے یا جیسا کہ بعض لوگ کہتے ہیں پہلی نظر معاف ہے تو لہذا ایک بار دیکھنے کی اجازت ہے صحیح حدیث سے رہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک تیر سمجھی جاتی ہے غلط نظر انسان کو گمراہی کے دہانے پر پہنچا دیتی ہے۔ اسی لئے اسے آنکھ کا زنا بھی کہا گیا ہے لہذا اس کے استعمال کے بارے میں انتہائی احتیاط سے کام لینا چاہیے، قرآن حکیم میں غض بصر کا حکم دیا گیا ہے اس کا اقتضاء یہی ہے کہ اسے بچا کر رکھا جائے، اگر راستے میں چلتے چلتے کسی عورت پر نظر پڑ جائے تو اسے فوراً پھیر لینا چاہیے نہ کہ ٹکٹکی باندھ کر مسلسل دیکھتے جائیں۔ نظر کے پیچھے نظر لگائے رکھنا حرام ہے۔ آپ نے فرمایا:

)نظر کے پیچھے نظر نہ لگاؤ۔"(مشکوٰۃ"

اسی طرح مسند احمد وغیرہ میں حدیث ہے کہ جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اچانک نظر کا کیا حکم ہے۔" آپ نے فرمایا "اپنی نگاہ کو پھیر لو"، یہ حدیث اس بات پر نص صریح ہے کہ نظر پڑ جائے تو پہلی بار ہی دیکھتے نہیں رہنا چاہیے بلکہ فوراً نگاہ پھیر لینی چاہیے۔ اگر ہر شخص یہ خیال کرے کہ اس کی ماں، بہن، بیوی اور بیٹی پر اگر کوئی دوسرا شخص اس طرح نظر ڈالے رہے تو کیا وہ اس بات کو پسند کرے گا جواب نفی میں ہوگا، جب ایماندار شخص اپنے گھر کی خواتین کے بارے یہ پسند نہیں کرتا تو دوسرے شخص کی ماں، بہن وغیرہ کے بارے میں بھی اسی طرح محتاط رہنا چاہیے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ صحیح شرم وحیا کی دولت سے مالا مال رکھے اور نظر کی پراگندگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ: 395

محدث فتویٰ